Al Qalam
پارہ
اَمَّنْ خَلَقَ
۲۰
اَلقَلَم پبلیکیشنز
پرائیویٹ لمٹیڈ

اَمَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَاَنْزَلَ لَكُمْ مِّنَ
السَّمَآءِ مَآءً ۚ فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ حَدَآئِقَ ذَاتَ بَهْجَةٍ ۚ مَا كَانَ
لَكُمْ اَنْ تُنْۢبِتُوْا شَجَرَهَا ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ بَلْ هُمْ قَوْمٌ
يَّعْدِلُوْنَ ؕ ﴿۶۰﴾ اَمَّنْ جَعَلَ الْاَرْضَ قَرَارًا وَّجَعَلَ خِلٰلَهَآ اَنْهٰرًا
وَّجَعَلَ لَهَا رَوَاسِیَ وَجَعَلَ بَيْنَ الْبَحْرَيْنِ حَاجِزًا ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ
اللّٰهِ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ؕ ﴿۶۱﴾ اَمَّنْ يُّجِيْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا
دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوْٓءَ وَيَجْعَلُكُمْ خُلَفَآءَ الْاَرْضِ ؕ ءَاِلٰهٌ
مَّعَ اللّٰهِ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ؕ ﴿۶۲﴾ اَمَّنْ يَّهْدِيْكُمْ فِیْ ظُلُمٰتِ
الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَنْ يُّرْسِلُ الرِّيٰحَ بُشْرًاۢ بَيْنَ يَدَیْ رَحْمَتِهٖ ؕ
ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ تَعٰلَى اللّٰهُ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ؕ ﴿۶۳﴾ اَمَّنْ يَّبْدَؤُا
الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ وَمَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ؕ
ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۶۴﴾
قُلْ لَّا يَعْلَمُ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ الْغَيْبَ اِلَّا اللّٰهُ ؕ
وَمَا يَشْعُرُوْنَ اَيَّانَ يُبْعَثُوْنَ ﴿۶۵﴾ بَلِ ادّٰرَكَ عِلْمُهُمْ فِی
الْاٰخِرَةِ ۟ بَلْ هُمْ فِیْ شَكٍّ مِّنْهَا ۟ بَلْ هُمْ مِّنْهَا عَمُوْنَ ﴿۶۶﴾ ع

ع ۵

بیسواں پارہ۔ اَمَّنْ خَلَقَ (کیا وہ جس نے پیدا کیا)؟

(٦٠) کیا وہ جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا، اور جو آسمان سے تمہارے لیے پانی برساتا ہے، پھر اس کے ذریعہ سے خوشنما باغ اُگاتا ہے، جس کے درختوں کا اُگانا تمہارے بس میں نہ تھا، کیا اس اللہ تعالیٰ کے ساتھ کوئی دوسرا معبود بھی ہے؟ نہیں بلکہ یہی لوگ (سیدھے راستہ سے) ہٹ کر چلے جارہے ہیں۔

(٦١) کیا جس نے زمین کو ٹھہرنے کی جگہ بنایا اور اس کے اندر دریا جاری کیے، اس پر پہاڑ بلند کیے اور دو طرح کے سمندروں کے درمیان آڑ قائم کردی۔ کیا اُس اللہ تعالیٰ کے ساتھ کوئی اور معبود بھی ہے؟ نہیں بلکہ اکثر لوگ جانتے نہیں۔

(٦٢) کیا وہ جو بے بس کی دُعا سنتا ہے، جب وہ اُسے پکارتا ہے، اور مصیبت کو دور کرتا ہے، اور جو تمہیں زمین کا خلیفہ بنادیتا ہے، کیا اُس اللہ تعالیٰ کے ساتھ کوئی اور معبود بھی ہے؟ تم لوگ بہت کم سبق حاصل کرتے ہو!

(٦٣) کیا وہ جو خشکی اور سمندر کے اندھیروں میں تمہیں راستہ سُجھاتا ہے اور جو ہواؤں کو اپنی رحمت (یعنی بارش) سے پہلے خوشخبری لے کر بھیجتا ہے، کیا اس اللہ کے ساتھ کوئی دوسرا معبود بھی ہے؟ اللہ تعالیٰ اس شرک سے بالا و برتر ہے جو یہ لوگ کرتے ہیں۔

(٦٤) کیا وہ جو مخلوق کو پہلی بار بناتا ہے، پھر اسے دوبارہ پیدا کرے گا اور جو تمہیں آسمان اور زمین سے رزق دیتا ہے، کیا اس اللہ تعالیٰ کے ساتھ کوئی اور معبود بھی ہے؟ ان سے کہو: ''اگر تم سچے ہو تو اپنی دلیل لاؤ!''

(٦٥) کہو: آسمانوں اور زمین میں جو کوئی بھی ہے، اللہ کے سوا کوئی غیب کی بات نہیں جانتا۔ اِنہیں یہ خبر نہیں کہ وہ کب اُٹھائے جائیں گے۔ (٦٦) بلکہ آخرت کا علم ہی ان سے گم ہوگیا ہے۔ بلکہ وہ تو اس میں شک میں ہیں۔ بلکہ وہ اس سے اندھے بنے ہوئے ہیں۔

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا ءَاِذَا كُنَّا تُرٰبًا وَّاٰبَآؤُنَآ اَئِنَّا
لَمُخْرَجُوْنَ ﴿٦٧﴾ لَقَدْ وُعِدْنَا هٰذَا نَحْنُ وَاٰبَآؤُنَا مِنْ
قَبْلُ ۙ اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿٦٨﴾ قُلْ سِيْرُوْا
فِى الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿٦٩﴾
وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُنْ فِىْ ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُوْنَ ﴿٧٠﴾
وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٧١﴾ قُلْ
عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ رَدِفَ لَكُمْ بَعْضُ الَّذِىْ تَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿٧٢﴾
وَاِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا
يَشْكُرُوْنَ ﴿٧٣﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَيَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُوْرُهُمْ
وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿٧٤﴾ وَمَا مِنْ غَآئِبَةٍ فِى السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ
اِلَّا فِىْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿٧٥﴾ اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ يَقُصُّ عَلٰى
بَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ اَكْثَرَ الَّذِىْ هُمْ فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿٧٦﴾
وَاِنَّهٗ لَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٧٧﴾ اِنَّ رَبَّكَ
يَقْضِىْ بَيْنَهُمْ بِحُكْمِهٖ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْعَلِيْمُ ﴿٧٨﴾ ج لا
فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّكَ عَلَى الْحَقِّ الْمُبِيْنِ ﴿٧٩﴾

رکوع (٦) قرآن حکیم مومنوں کے لیے ہدایت ورحمت ہے

(٦٧) یہ کافر لوگ کہتے ہیں: ''جب ہم اور ہمارے بڑے خاک ہو چکے ہوں گے تو کیا ہم واقعی (قبروں سے) نکالے جائیں گے؟ (٦٨) اس سے پہلے بھی ہم سے اور ہمارے بڑوں سے یہ وعدہ ہوتا رہا ہے مگر یہ تو بس اگلے لوگوں کی کہانیاں ہی ہیں۔''

(٦٩) کہو: ''تم زمین پر چل پھر کر دیکھو کہ مجرموں کا کیا انجام ہوا!''

(٧٠) ان پر غم نہ کرو اور نہ ہی ان کی شرارتوں پر دل سے پریشان ہو۔

(٧١) وہ کہتے ہیں: ''یہ دھمکی کب پوری ہوگی، اگر تم واقعی سچے ہو؟''

(٧٢) کہو: ''کہ جس (عذاب) کی تم جلدی مچا رہے ہو، شائد اُس کا کچھ حصہ تمہارے پاس آ ہی لگا ہو۔''

(٧٣) حقیقت یہ ہے کہ تمہارا پروردگار تو لوگوں پر بڑا فضل فرمانے والا ہے، مگر اکثر لوگ شکر نہیں کرتے۔

(٧٤) بیشک تمہارا پروردگار خوب جانتا ہے جو کچھ اُن کے سینے اپنے اندر چھپائے ہوئے ہیں اور جو کچھ وہ ظاہر کرتے ہیں۔

(٧٥) آسمان اور زمین میں کوئی ڈھکی چھپی چیز ایسی نہیں ہے جو ایک کھلی کتاب میں (درج) نہ ہو۔

(٧٦) بیشک یہ قرآن کریم بنی اسرائیل کو اکثر وہ باتیں بتاتا ہے، جن میں وہ اختلاف کر رہے ہیں۔

(٧٧) یقیناً یہ ایمان والوں کے لیے ہدایت اور رحمت ہے۔

(٧٨) تمہارا پروردگار یقیناً ان لوگوں کے درمیان اپنے حکم سے فیصلہ کردے گا۔ وہ زبردست اور خوب خبر رکھنے والا ہے۔ (٧٩) سو اللہ تعالیٰ پر بھروسہ رکھو، تم یقیناً کھلے حق پر ہو۔

اِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰى وَ لَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَآءَ اِذَا وَلَّوْا
مُدْبِرِیْنَ ﴿٨٠﴾ وَمَآ اَنْتَ بِهٰدِی الْعُمْیِ عَنْ ضَلٰلَتِهِمْ ؕ
اِنْ تُسْمِعُ اِلَّا مَنْ یُّؤْمِنُ بِاٰیٰتِنَا فَهُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿٨١﴾
وَ اِذَا وَقَعَ الْقَوْلُ عَلَیْهِمْ اَخْرَجْنَا لَهُمْ دَآبَّةً مِّنَ
الْاَرْضِ تُكَلِّمُهُمْ ۙ اَنَّ النَّاسَ كَانُوْا بِاٰیٰتِنَا لَا یُوْقِنُوْنَ ﴿٨٢﴾ ع ٦ ١٦ ٢
وَیَوْمَ نَحْشُرُ مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ فَوْجًا مِّمَّنْ یُّكَذِّبُ بِاٰیٰتِنَا
فَهُمْ یُوْزَعُوْنَ ﴿٨٣﴾ حَتّٰۤى اِذَا جَآءُوْ قَالَ اَكَذَّبْتُمْ بِاٰیٰتِیْ
وَلَمْ تُحِیْطُوْا بِهَا عِلْمًا اَمَّا ذَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٨٤﴾ وَوَقَعَ
الْقَوْلُ عَلَیْهِمْ بِمَا ظَلَمُوْا فَهُمْ لَا یَنْطِقُوْنَ ﴿٨٥﴾ اَلَمْ یَرَوْا
اَنَّا جَعَلْنَا الَّیْلَ لِیَسْكُنُوْا فِیْهِ وَ النَّهَارَ مُبْصِرًا ؕ
اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یُّؤْمِنُوْنَ ﴿٨٦﴾ وَ یَوْمَ یُنْفَخُ
فِی الصُّوْرِ فَفَزِعَ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِی الْاَرْضِ
اِلَّا مَنْ شَآءَ اللّٰهُ ؕ وَ كُلٌّ اَتَوْهُ دٰخِرِیْنَ ﴿٨٧﴾ وَتَرَى الْجِبَالَ
تَحْسَبُهَا جَامِدَةً وَّهِیَ تَمُرُّ مَرَّ السَّحَابِ ؕ صُنْعَ اللّٰهِ
الَّذِیْۤ اَتْقَنَ كُلَّ شَیْءٍ ؕ اِنَّهٗ خَبِیْرٌۢ بِمَا تَفْعَلُوْنَ ﴿٨٨﴾

(۸۰) بلاشبہ تم مُردوں کونہیں سنا سکتے ، نہ ہی ان بہروں کو اپنی آواز سنا سکتے ہو جب وہ پیٹھ پھیرے جارہے ہوں۔ (۸۱) نہ تم اندھوں کو راستہ بتا کر اُنہیں اُن کی گمراہی سے بچا سکتے ہو۔ تم تو صرف اُنہی کو سنا سکتے ہو جو ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں۔ اور پھر وہ فرماں بردار بن جاتے ہیں۔

(۸۲) جب اُن پر (ہماری) بات پوری ہونے کا وقت آپہنچے گا، تو ہم اُن کے لیے زمین سے ایک جانور نکالیں گے جو اُن سے باتیں کرے گا کہ لوگ ہماری آیتوں پر یقین نہیں کرتے تھے۔

رکوع (۷) جب صور پھونکا جائے گا

(۸۳) جس دن ہم ہر اُمت میں سے ایک فوج کی فوج ان لوگوں کی گھیر لائیں گے جو ہماری آیتوں کو جھٹلایا کرتے تھے، پھر انہیں گروہوں میں ترتیب دیا جائے گا۔

(۸۴) یہاں تک کہ جب سب آجائیں گے تو اللہ تعالیٰ پوچھے گا: ''کیا تم نے میری آیتوں کو جھٹلایا تھا حالانکہ تم نے ان کا علمی احاطہ بھی نہ کیا تھا؟ (اگر یہ نہیں) تو تم اور کیا کیا کرتے رہے؟''

(۸۵) (اُس وقت) اُن کی زیادتیوں کی وجہ سے فیصلہ اُن کے خلاف صادر ہو جائے گا۔ تب وہ کچھ بھی نہ بول سکیں گے۔ (۸۶) کیا ان کو سجھائی نہ دیتا تھا کہ ہم نے رات ان کے لیے سکون حاصل کرنے کو بنائی تھی اور دن کو روشن کیا تھا۔ بیشک اس میں ایمان والے لوگوں کے لیے بڑی نشانیاں ہیں۔

(۸۷) جس دن صُور میں پھونک ماردی جائے گی، تب وہ سب جو آسمانوں اور زمین میں ہیں، ہَول کھا جائیں گے، سوائے اُن کے جنہیں اللہ چاہے گا۔ سب کے سب اُسی کے سامنے دبے جھکے آئیں گے۔

(۸۸) تم پہاڑوں کو دیکھو گے جنہیں سمجھتے ہو کہ یہ خوب جمے ہوئے ہیں، مگر (اُس وقت) یہ بادلوں کی سی اُڑان اُڑ رہے ہوں گے۔ یہ اللہ کا کرشمہ ہوگا، جس نے ہر چیز کو مضبوط بنایا ہے۔ جو کچھ تم کرتے ہو، وہ اس کی اچھی طرح خبر رکھنے والا ہے۔

مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ خَيْرٌ مِّنْهَا ۚ وَهُمْ مِّنْ فَزَعٍ يَّوْمَئِذٍ
اٰمِنُوْنَ ﴿٨٩﴾ وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَكُبَّتْ وُجُوْهُهُمْ فِى النَّارِ ؕ هَلْ
تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٩٠﴾ اِنَّمَآ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ رَبَّ هٰذِهِ
الْبَلْدَةِ الَّذِىْ حَرَّمَهَا وَلَهٗ كُلُّ شَىْءٍ ۫ وَّاُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ
الْمُسْلِمِيْنَ ﴿٩١﴾ ۙ وَاَنْ اَتْلُوَا الْقُرْاٰنَ ۚ فَمَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا يَهْتَدِىْ
لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَقُلْ اِنَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ ﴿٩٢﴾ وَقُلِ الْحَمْدُ
لِلّٰهِ سَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ فَتَعْرِفُوْنَهَا ؕ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿٩٣﴾ ع

ركوع ١١ / ٢

اٰيَاتُهَا ٨٨ (٢٨) سُوْرَةُ الْقَصَصِ مَكِّيَّةٌ (٤٩) رُكُوْعَاتُهَا ٩

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

طٰسٓمّٓ ﴿١﴾ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿٢﴾ نَتْلُوْا عَلَيْكَ
مِنْ نَّبَاِ مُوْسٰى وَفِرْعَوْنَ بِالْحَقِّ لِقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٣﴾ اِنَّ
فِرْعَوْنَ عَلَا فِى الْاَرْضِ وَجَعَلَ اَهْلَهَا شِيَعًا يَّسْتَضْعِفُ
طَآئِفَةً مِّنْهُمْ يُذَبِّحُ اَبْنَآءَهُمْ وَيَسْتَحْىٖ نِسَآءَهُمْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ
مِنَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿٤﴾ وَنُرِيْدُ اَنْ نَّمُنَّ عَلَى الَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا
فِى الْاَرْضِ وَنَجْعَلَهُمْ اَئِمَّةً وَّنَجْعَلَهُمُ الْوٰرِثِيْنَ ﴿٥﴾ ۙ

(۸۹) جو کوئی بھلائی لے کر آئے گا اُسے اُس سے بہتر کا (اَجر) ملے گا۔ ایسے لوگ اُس دن کے ہَول سے امن میں رہیں گے۔ (۹۰) جو برائی لیے ہوئے آئے گا تو ایسے سب لوگ اُوندھے منہ آگ میں پھینکے جائیں گے۔ کیا تم اپنے کرتوتوں کے سوا کسی اور کی جزا پا رہے ہو؟ (۹۱) یقیناً مجھے تو یہی حکم ملا ہے کہ اس شہر کے مالک کی عبادت کروں، جس نے اِسے محترم بنایا ہے، اور جو ہر چیز کا مالک ہے۔ مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں فرماں بردار بن کر رہوں، (۹۲) اور قرآن حکیم پڑھ کر سناؤں۔ تو جو کوئی ہدایت اختیار کرے گا، اپنے ہی بھلے کے لیے ہدایت اختیار کرے گا۔ اور جو گمراہ رہے، اس سے کہہ دو کہ "میں تو صرف خبردار کرنے والا ہوں۔" (۹۳) کہو: "تعریف اللہ تعالیٰ ہی کے لیے ہے۔" وہ تمہیں اپنی نشانیاں دکھا دے گا، پھر تم انہیں پہچان لو گے۔ تمہارا پروردگار ان کاموں سے بے خبر نہیں جو تم لوگ کر رہے ہو۔

سورہ (۲۸)

آیتیں: ۸۸ — اَلۡقَصَص (قصّے) — رکوع: ۹

مختصر تعارف

تین حروف مقطعات سے شروع ہونے والی اس مکی سورت میں کل آیتیں ۸۸ ہیں۔ عنوان آیت ۲۵ سے لیا گیا ہے جس میں لفظ اَلۡقَصَص یعنی قصے آیا ہے۔ سورت کا بنیادی موضوع اُن شبہات اور اعتراضوں کو دور کرنا ہے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رسالت پر کیے جا رہے تھے۔ بات ذہن نشین کرانے کے لیے حضرت موسیٰؑ اور فرعون کا قصّہ تفصیل کے ساتھ بیان کیا گیا ہے۔

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

رکوع (۱) موسیٰؑ کو فرعون کے گھر والوں نے سمندر سے اُٹھا لیا

(۱) طٰسٓمٓ۔ (۲) یہ کھلی کتاب کی آیتیں ہیں۔ (۳) ہم تمہیں موسیٰؑ اور فرعون کا کچھ حال ٹھیک ٹھیک سناتے ہیں، ایسے لوگوں کے لیے جو ایمان لائیں۔ (۴) یہ حقیقت ہے کہ فرعون زمین (مصر) میں بہت بڑھ چڑھ گیا تھا۔ اُس نے باشندوں کو گروہوں میں تقسیم کر رکھا تھا، اس میں ایک گروہ کو اُس نے کمزور کر رکھا تھا، ان کے لڑکوں کو قتل اور ان کی عورتوں کو زندہ رکھ لیتا تھا۔ وہ واقعی فسادی لوگوں میں سے تھا۔ (۵) ہمارا ارادہ یہ تھا کہ جو زمین پر کمزور بنا دیے گئے تھے، اُن پر احسان کریں، اُنہیں پیشوا بنا دیں اور اُنہی کو وارث کر دیں،

وَنُمَكِّنَ لَهُمْ فِى الْاَرْضِ وَنُرِىَ فِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ وَجُنُوْدَهُمَا
مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَحْذَرُوْنَ ﴿٦﴾ وَاَوْحَيْنَآ اِلٰٓى اُمِّ مُوْسٰٓى اَنْ
اَرْضِعِيْهِ ۚ فَاِذَا خِفْتِ عَلَيْهِ فَاَلْقِيْهِ فِى الْيَمِّ وَلَا تَخَافِىْ
وَلَا تَحْزَنِىْ ۚ اِنَّا رَآدُّوْهُ اِلَيْكِ وَجَاعِلُوْهُ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٧﴾
فَالْتَقَطَهٗٓ اٰلُ فِرْعَوْنَ لِيَكُوْنَ لَهُمْ عَدُوًّا وَّحَزَنًا ؕ اِنَّ
فِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ وَجُنُوْدَهُمَا كَانُوْا خٰطِـِٕيْنَ ﴿٨﴾ وَقَالَتِ
امْرَاَتُ فِرْعَوْنَ قُرَّتُ عَيْنٍ لِّىْ وَلَكَ ؕ لَا تَقْتُلُوْهُ ۖۗ عَسٰٓى
اَنْ يَّنْفَعَنَآ اَوْ نَتَّخِذَهٗ وَلَدًا وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٩﴾ وَ
اَصْبَحَ فُؤَادُ اُمِّ مُوْسٰى فٰرِغًا ؕ اِنْ كَادَتْ لَتُبْدِىْ بِهٖ
لَوْلَآ اَنْ رَّبَطْنَا عَلٰى قَلْبِهَا لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٠﴾
وَقَالَتْ لِاُخْتِهٖ قُصِّيْهِ ؗ فَبَصُرَتْ بِهٖ عَنْ جُنُبٍ وَّهُمْ لَا
يَشْعُرُوْنَ ﴿١١﴾ ۙ وَحَرَّمْنَا عَلَيْهِ الْمَرَاضِعَ مِنْ قَبْلُ فَقَالَتْ
هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰٓى اَهْلِ بَيْتٍ يَّكْفُلُوْنَهٗ لَكُمْ وَهُمْ لَهٗ
نٰصِحُوْنَ ﴿١٢﴾ فَرَدَدْنٰهُ اِلٰٓى اُمِّهٖ كَىْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ
وَلِتَعْلَمَ اَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿١٣﴾ ع

(٦)اور زمین میں ان کو اقتدار بخشیں۔ اور ان سے فرعون، ہامان اور ان کے لشکروں کو وہی کچھ دکھلا دیں جس کا انہیں اندیشہ تھا۔

(٧)ہم نے (حضرت) موسیٰؑ کی ماں کو الہام کیا کہ ''تم اس کو دودھ پلاتی رہو، پھر جب تمہیں اُس کے بارے میں خطرہ ہو تو اُسے سمندر میں ڈال دینا۔ کچھ خوف نہ کرنا اور نہ غم کھانا۔ ہم اُسے ضرور تمہارے پاس واپس پہنچا دیں گے۔ اور اُسے پیغمبروں میں (بھی) شامل کر دیں گے۔''

(٨) آخر کار فرعون کے گھر والوں نے اُسے اُٹھا لیا تا کہ وہ ان کا دشمن اور غم کا سبب بنے۔ واقعی فرعون، ہامان اور ان کے لشکر بڑی حرکتیں کرنے والے تھے۔

(٩)فرعون کی بیوی نے کہا: ''(یہ) میرے اور تیرے لیے آنکھوں کی ٹھنڈک ہے۔ اسے قتل نہ کرنا! کیا عجب کہ یہ ہمارے لیے مفید ثابت ہو یا ہم اسے بیٹا ہی بنا لیں۔'' اور وہ (انجام سے) بے خبر تھے۔

(١٠)(حضرت) موسیٰؑ کی ماں کا دل بے قرار ہوا جا رہا تھا۔ وہ یہ (راز) ظاہر کر بیٹھتی اگر ہم اُس کے دل کو مضبوط نہ کر دیتے تا کہ وہ ایمان والوں ہی میں رہے۔

(١١)اُس نے ان (حضرت موسیٰؑ) کی بہن سے کہا: ''اس کے پیچھے پیچھے جا!'' چنانچہ وہ دور سے اُسے تکتی رہی اور اُن لوگوں کو پتہ بھی نہ چلا۔

(١٢) ہم نے پہلے ہی اُس پر دودھ پلانے والیوں کی پابندی کر رکھی تھی۔ اُس (لڑکی) نے (اُن سے) کہا: ''کیا میں تمہیں ایسے گھر والوں کا پتہ بتاؤں، جو تمہارے لیے اس کی پرورش کریں اور اس کی خیر خواہی کریں؟''

(١٣) پھر اس طرح ہم اُسے اُس کی ماں کے پاس پلٹا لائے تا کہ اُس کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں اور وہ افسردہ نہ ہو اور جان لے کہ اللہ تعالیٰ کا وعدہ سچا ہوتا ہے۔ مگر اکثر لوگ جانتے نہیں۔

وَلَمَّا بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَاسْتَوٰٓى اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّ عِلْمًا ؕ وَ كَذٰلِكَ
نَجْزِى الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١٤﴾ وَدَخَلَ الْمَدِيْنَةَ عَلٰى حِيْنِ غَفْلَةٍ مِّنْ
اَهْلِهَا فَوَجَدَ فِيْهَا رَجُلَيْنِ يَقْتَتِلٰنِ ۗ هٰذَا مِنْ شِيْعَتِهٖ وَهٰذَا
مِنْ عَدُوِّهٖ ۚ فَاسْتَغَاثَهُ الَّذِىْ مِنْ شِيْعَتِهٖ عَلَى الَّذِىْ مِنْ
عَدُوِّهٖ ۙ فَوَكَزَهٗ مُوْسٰى فَقَضٰى عَلَيْهِ ۗ قَالَ هٰذَا مِنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ ؕ
اِنَّهٗ عَدُوٌّ مُّضِلٌّ مُّبِيْنٌ ﴿١٥﴾ قَالَ رَبِّ اِنِّىْ ظَلَمْتُ نَفْسِىْ فَاغْفِرْ لِىْ
فَغَفَرَ لَهٗ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿١٦﴾ قَالَ رَبِّ بِمَآ اَنْعَمْتَ عَلَىَّ
فَلَنْ اَكُوْنَ ظَهِيْرًا لِّلْمُجْرِمِيْنَ ﴿١٧﴾ فَاَصْبَحَ فِى الْمَدِيْنَةِ خَآئِفًا
يَّتَرَقَّبُ فَاِذَا الَّذِى اسْتَنْصَرَهٗ بِالْاَمْسِ يَسْتَصْرِخُهٗ ؕ قَالَ لَهٗ
مُوْسٰٓى اِنَّكَ لَغَوِىٌّ مُّبِيْنٌ ﴿١٨﴾ فَلَمَّآ اَنْ اَرَادَ اَنْ يَّبْطِشَ
بِالَّذِىْ هُوَ عَدُوٌّ لَّهُمَا ۙ قَالَ يٰمُوْسٰٓى اَتُرِيْدُ اَنْ تَقْتُلَنِىْ كَمَا
قَتَلْتَ نَفْسًا بِالْاَمْسِ ۖ اِنْ تُرِيْدُ اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ جَبَّارًا
فِى الْاَرْضِ وَمَا تُرِيْدُ اَنْ تَكُوْنَ مِنَ الْمُصْلِحِيْنَ ﴿١٩﴾ وَجَآءَ
رَجُلٌ مِّنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ يَسْعٰى ز قَالَ يٰمُوْسٰٓى اِنَّ الْمَلَاَ
يَاْتَمِرُوْنَ بِكَ لِيَقْتُلُوْكَ فَاخْرُجْ اِنِّىْ لَكَ مِنَ النّٰصِحِيْنَ ﴿٢٠﴾

رکوع (۲) حضرت موسیٰؑ سے ایک قتل ہوگیا اور وہ شہر سے بھاگ نکلے

(۱۴) اور جب وہ اپنی بھری جوانی کو پہنچ گئے اور ٹھیک ٹھاک ہو گئے تو ہم نے انہیں سمجھ داری اور علم عطا کیے۔ ہم نیک لوگوں کو ایسے ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔

(۱۵) (ایک دن) وہ شہر میں اس وقت داخل ہوئے، جب شہر والے بے خبر پڑے تھے۔ وہاں انہوں نے دو آدمیوں کو لڑتے دیکھا۔ ایک تو ان کی اپنی قوم (بنی اسرائیل) کا تھا اور دوسرا ان کے مخالفوں میں سے تھا۔ ان کی قوم والے آدمی نے مخالف قوم والے کے خلاف انھیں مدد کے لیے پکارا۔ (حضرت) موسیٰؑ نے اسے گھونسا مارا اور اس کا کام تمام کر دیا۔ (حضرت) موسیٰؑ کہنے لگے: ''یہ تو شیطانی حرکت ہوگئی۔ یقیناً وہ دشمن ہے اور کھلا گمراہ کرنے والا۔''

(۱۶) عرض کیا: ''اے میرے پروردگار! میں نے اپنے آپ پر ظلم کر ڈالا۔ مجھے معاف فرما دے۔'' چنانچہ اُس نے انہیں معاف کر دیا۔ بیشک وہ بڑا معاف فرمانے والا اور بڑا رحم فرمانے والا ہے۔

(۱۷) (حضرت) موسیٰؑ نے (یہ بھی) کہا: ''اے میرے پروردگار! چونکہ تو نے مجھ پر احسان کیا ہے، سو میں اب کبھی بھی مجرموں کا مددگار نہ بنوں گا۔'' (۱۸) اگلی صبح وہ ڈرتے ہوئے چوکنے ہو کر شہر میں جا رہے تھے۔ اچانک وہی شخص جس نے پہلے دن انہیں مدد کے لیے پکارا تھا (پھر) انہیں مدد کے لیے پکارنے لگا۔ موسیٰؑ نے اُس سے کہا: ''تو تو صاف بہکا ہوا ہے۔''

(۱۹) پھر جب (حضرت) موسیٰؑ نے اُس شخص کو پکڑنا چاہا، جو اُن دونوں کا دشمن تھا تو وہ (اسرائیلی) پکار اُٹھا: ''اے موسیٰؑ! کیا تم مجھے بھی اُسی طرح قتل کر دینا چاہتے ہو جس طرح تم کل ایک شخص کو قتل کر چکے ہو؟ تم زمین میں بس اپنا زور بڑھانا چاہتے ہو۔ تم اصلاح کرنا نہیں چاہتے؟''

(۲۰) اور ایک شخص شہر کے پرلے سرے سے دوڑتا ہوا آیا اور کہنے لگا: ''اے موسیٰ! بلا شبہ سردار مشورہ کر رہے ہیں کہ تمہیں قتل کر دیا جائے۔ سو (یہاں سے) نکل جاؤ! یقیناً میں تمہارا خیر خواہ ہوں۔''

فَخَرَجَ مِنۡهَا خَآئِفًا يَّتَرَقَّبُ ۫ قَالَ رَبِّ نَجِّنِىۡ مِنَ الۡقَوۡمِ
الظّٰلِمِيۡنَ ﴿٢١﴾ ع وَلَمَّا تَوَجَّهَ تِلۡقَآءَ مَدۡيَنَ قَالَ عَسٰى رَبِّىۡۤ اَنۡ
يَّهۡدِيَنِىۡ سَوَآءَ السَّبِيۡلِ ﴿٢٢﴾ وَلَمَّا وَرَدَ مَآءَ مَدۡيَنَ وَجَدَ عَلَيۡهِ
اُمَّةً مِّنَ النَّاسِ يَسۡقُوۡنَ ۖ وَوَجَدَ مِنۡ دُوۡنِهِمُ امۡرَاَتَيۡنِ
تَذُوۡدٰنِ ۚ قَالَ مَا خَطۡبُكُمَا ؕ قَالَتَا لَا نَسۡقِىۡ حَتّٰى يُصۡدِرَ الرِّعَآءُ سكتة
وَاَبُوۡنَا شَيۡخٌ كَبِيۡرٌ ﴿٢٣﴾ فَسَقٰى لَهُمَا ثُمَّ تَوَلّٰۤى اِلَى الظِّلِّ فَقَالَ
رَبِّ اِنِّىۡ لِمَاۤ اَنۡزَلۡتَ اِلَىَّ مِنۡ خَيۡرٍ فَقِيۡرٌ ﴿٢٤﴾ فَجَآءَتۡهُ اِحۡدٰٮهُمَا
تَمۡشِىۡ عَلَى اسۡتِحۡيَآءٍ ۫ قَالَتۡ اِنَّ اَبِىۡ يَدۡعُوۡكَ لِيَجۡزِيَكَ اَجۡرَ
مَا سَقَيۡتَ لَنَا ؕ فَلَمَّا جَآءَهٗ وَقَصَّ عَلَيۡهِ الۡقَصَصَ ۙ قَالَ لَا تَخَفۡ قف وقفة
نَجَوۡتَ مِنَ الۡقَوۡمِ الظّٰلِمِيۡنَ ﴿٢٥﴾ قَالَتۡ اِحۡدٰٮهُمَا يٰۤاَبَتِ اسۡتَاۡجِرۡهُ ۫
اِنَّ خَيۡرَ مَنِ اسۡتَاۡجَرۡتَ الۡقَوِىُّ الۡاَمِيۡنُ ﴿٢٦﴾ قَالَ اِنِّىۡۤ اُرِيۡدُ اَنۡ
اُنۡكِحَكَ اِحۡدَى ابۡنَتَىَّ هٰتَيۡنِ عَلٰۤى اَنۡ تَاۡجُرَنِىۡ ثَمٰنِىَ حِجَجٍ ۚ فَاِنۡ
اَتۡمَمۡتَ عَشۡرًا فَمِنۡ عِنۡدِكَ ۚ وَمَاۤ اُرِيۡدُ اَنۡ اَشُقَّ عَلَيۡكَ ؕ سَتَجِدُنِىۡۤ
اِنۡ شَآءَ اللّٰهُ مِنَ الصّٰلِحِيۡنَ ﴿٢٧﴾ قَالَ ذٰلِكَ بَيۡنِىۡ وَبَيۡنَكَ ؕ اَيَّمَا
الۡاَجَلَيۡنِ قَضَيۡتُ فَلَا عُدۡوَانَ عَلَىَّ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى مَا نَقُوۡلُ وَكِيۡلٌ ﴿٢٨﴾ ع

(٢١) غرض ڈرتے خطرہ بھانپتے ہوئے، وہاں سے نکل گئے ۔انہوں نے دعا کی: ''پروردگار! مجھے ظالم لوگوں سے بچا!''

رکوع (٣) حضرت موسیٰ ؑ، حضرت شعیب ؑ کے ہاں ملازم ہو گئے

(٢٢) جب انہوں نے مدین کا رُخ کیا تو کہا: ''اُمید ہے کہ میرا پروردگار مجھے ٹھیک راستے پر ڈال دے گا۔''

(٢٣) جب وہ مدین کے کنویں پر پہونچے تو انہوں نے وہاں آدمیوں کی ایک جماعت کو دیکھا جو (اپنے جانوروں کو) پانی پلا رہے تھے۔ اور ان سے الگ ایک طرف دو عورتیں (اپنے جانور) روکے کھڑی پائیں۔ انہوں نے پوچھا: ''تم دونوں کا کیا معاملہ ہے؟'' اُنھوں نے کہا: ''ہم پانی نہیں پلا سکتیں جب تک کہ یہ چرواہے (اپنے جانور) نکال نہ لے جائیں۔ ہمارے والد بہت بوڑھے ہیں۔'' (٢٤) تب (حضرت) موسیٰ ؑ نے انہیں پانی پلا دیا۔ پھر ہٹ کر سائے میں جا بیٹھے اور دعا کی: ''اے میرے پروردگار! تو جو بھلائی بھی مجھے بھیج دے، میں اُس کا ضرورت مند ہوں۔''

(٢٥) اتنے میں ان دونوں عورتوں میں سے ایک شرماتی ہوئی ان کے پاس آئی اور کہنے لگی: ''میرے والد آپ کو بلا رہے ہیں تا کہ آپ نے ہمارے لیے جو پانی پلایا ہے، اس کا معاوضہ آپ کو دیں' جب (حضرت) موسیٰ ؑ اُن کے پاس پہنچے اور انہیں اپنا سارا قصہ سنایا تو اُنھوں نے کہا: ''ڈرو مت۔ تم ظالم لوگوں سے بچ نکلے ہو!''

(٢٦) ان دو عورتوں میں سے ایک نے کہا: ''ابا جان! آپ اس شخص کو نوکر رکھ لیں۔ یقیناً بہترین (آدمی) جسے آپ نوکر رکھیں، وہی ہو سکتا ہے جو مضبوط اور امانت دار ہو۔''

(٢٧) (باپ نے حضرت موسیٰ ؑ سے) کہا: ''میں اپنی ان دو بیٹیوں میں سے ایک کو تمہارے ساتھ بیاہ دینا چاہتا ہوں، شرط یہ کہ تم آٹھ سال تک میری ملازمت کرو۔ اگر تم دس (سال) پورے کر دو تو یہ تمہاری مرضی۔ میں تم پر سختی نہیں کرنا چاہتا۔ تم ان شاء اللہ مجھے نیک آدمی پاؤ گے۔''

(٢٨) (حضرت) موسیٰ ؑ نے کہا: ''یہ بات میرے اور آپ کے درمیان (طے) ہو گئی۔ ان دونوں مدتوں میں سے جو بھی میں پوری کر دوں تو پھر مجھ پر کوئی زیادتی نہ ہو۔ اور جو کچھ ہم کہہ رہے ہیں، اس پر اللہ تعالیٰ نگہبان ہے۔''

فَلَمَّا قَضٰى مُوْسَى الْاَجَلَ وَسَارَ بِاَهْلِهٖۤ اٰنَسَ مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ
نَارًا ۚ قَالَ لِاَهْلِهِ امْكُثُوْۤا اِنِّیْۤ اٰنَسْتُ نَارًا لَّعَلِّیْۤ اٰتِیْكُمْ مِّنْهَا
بِخَبَرٍ اَوْ جَذْوَةٍ مِّنَ النَّارِ لَعَلَّكُمْ تَصْطَلُوْنَ ﴿٢٩﴾ فَلَمَّاۤ اَتٰىهَا
نُوْدِیَ مِنْ شَاطِئِ الْوَادِ الْاَیْمَنِ فِی الْبُقْعَةِ الْمُبٰرَكَةِ
مِنَ الشَّجَرَةِ اَنْ یّٰمُوْسٰۤی اِنِّیْۤ اَنَا اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿٣٠﴾ۙ
وَاَنْ اَلْقِ عَصَاكَ ؕ فَلَمَّا رَاٰهَا تَهْتَزُّ كَاَنَّهَا جَآنٌّ وَّلّٰی
مُدْبِرًا وَّلَمْ یُعَقِّبْ ؕ یٰمُوْسٰۤی اَقْبِلْ وَلَا تَخَفْ ۟قف اِنَّكَ مِنَ
الْاٰمِنِیْنَ ﴿٣١﴾ اُسْلُكْ یَدَكَ فِیْ جَیْبِكَ تَخْرُجْ بَیْضَآءَ مِنْ
غَیْرِ سُوْٓءٍ ۫ز وَّاضْمُمْ اِلَیْكَ جَنَاحَكَ مِنَ الرَّهْبِ فَذٰنِكَ
بُرْهَانٰنِ مِنْ رَّبِّكَ اِلٰی فِرْعَوْنَ وَمَلَا۠ئِهٖ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا
فٰسِقِیْنَ ﴿٣٢﴾ قَالَ رَبِّ اِنِّیْ قَتَلْتُ مِنْهُمْ نَفْسًا فَاَخَافُ
اَنْ یَّقْتُلُوْنِ ﴿٣٣﴾ وَاَخِیْ هٰرُوْنُ هُوَ اَفْصَحُ مِنِّیْ لِسَانًا
فَاَرْسِلْهُ مَعِیَ رِدْاً یُّصَدِّقُنِیْۤ ۫ز اِنِّیْۤ اَخَافُ اَنْ یُّكَذِّبُوْنِ ﴿٣٤﴾
قَالَ سَنَشُدُّ عَضُدَكَ بِاَخِیْكَ وَنَجْعَلُ لَكُمَا سُلْطٰنًا فَلَا
یَصِلُوْنَ اِلَیْكُمَا ۚۛ بِاٰیٰتِنَاۤ ۚۛ اَنْتُمَا وَمَنِ اتَّبَعَكُمَا الْغٰلِبُوْنَ ﴿٣٥﴾

معانقة ١١
عند المتأخرين ١٢

رکوع (۴) نافرمان فرعون کا سمندر میں عبرتناک طور پر غرق ہونا

(۲۹) غرض جب (حضرت) موسیٰؑ نے مدت پوری کر دی اور اپنے گھر والوں کو لے کر چلے تو اُنہیں طور کی جانب سے ایک آگ نظر آئی۔ اُنہوں نے اپنے گھر والوں سے کہا: ''ٹھہرو، میں نے آگ دیکھی ہے۔ میں شائد وہاں سے کوئی خبر لے آؤں، یا آگ کا کوئی انگارہ ہی، تا کہ تم تاپ سکو۔''

(۳۰) جب وہ اُس کے پاس پہنچے تو انہیں سدا بہار وادی کے کنارے پر مبارک خطے میں سے ایک درخت سے پکارا گیا: ''اے موسیٰؑ! میں ہی اللہ ہوں، ساری دنیاؤں کا پروردگار۔

(۳۱) اور یہ کہ اپنی لاٹھی رکھ دو۔'' جونہی (حضرت) موسیٰؑ نے دیکھا کہ وہ ایسے بل کھا رہی ہے جیسے سانپ ہو، وہ پیٹھ پھیر کر بھاگے۔ اُنہوں نے مڑ کر بھی نہ دیکھا۔ (ارشاد ہوا) ''اے موسیٰؑ! ادھر آؤ اور خوف نہ کرو، یقیناً تم بالکل محفوظ ہو۔

(۳۲) تم اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں ڈالو، بغیر کسی خرابی کے چمکتا ہوا نکلے گا۔ خوف سے (بچنے کے لیے) اپنا بازو بھینچ لو۔ تمہارے پروردگار کی طرف سے یہ دو کھلی نشانیاں ہیں، فرعون اور اس کے سرداروں (کو دکھانے) کے لیے۔ وہ واقعی بڑے نافرمان لوگ ہیں''

(۳۳) (حضرت) موسیٰؑ نے عرض کیا: ''میرے پروردگار! میں اُن کا ایک آدمی قتل کر چکا ہوں، سو مجھے ڈر ہے کہ وہ مجھے مار ڈالیں گے۔

(۳۴) میرے بھائی ہارون کی زبان مجھ سے زیادہ رواں ہے۔ اُسے میرے ساتھ مددگار بنا کر بھیج دے تا کہ وہ میری تصدیق کرے۔ مجھے ڈر ہے کہ وہ لوگ مجھے جھٹلائیں گے۔''

(۳۵) فرمایا: ''ہم تمہارے بھائی کے ذریعے تمہارا بازو مضبوط کریں گے۔ ہم تم دونوں کو ایک ایسی شان بخشیں گے کہ وہ تم تک نہ پہنچ سکیں گے۔ ہماری نشانیوں کے ذریعہ تمہارا اور تمہارے پیروؤں کا ہی غلبہ ہوگا۔''

فَلَمَّا جَآءَهُمْ مُّوْسٰى بِاٰيٰتِنَا بَيِّنٰتٍ قَالُوْا مَا هٰذَآ اِلَّا
سِحْرٌ مُّفْتَرًى وَّمَا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِيْٓ اٰبَآئِنَا الْاَوَّلِيْنَ ﴿٣٦﴾
وَقَالَ مُوْسٰى رَبِّيْٓ اَعْلَمُ بِمَنْ جَآءَ بِالْهُدٰى مِنْ عِنْدِهٖ
وَمَنْ تَكُوْنُ لَهٗ عَاقِبَةُ الدَّارِ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿٣٧﴾
وَقَالَ فِرْعَوْنُ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَاُ مَا عَلِمْتُ لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرِيْ ۚ
فَاَوْقِدْ لِيْ يٰهَامٰنُ عَلَى الطِّيْنِ فَاجْعَلْ لِّيْ صَرْحًا لَّعَلِّيْٓ
اَطَّلِعُ اِلٰٓى اِلٰهِ مُوْسٰى ۙ وَاِنِّيْ لَاَظُنُّهٗ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿٣٨﴾
وَاسْتَكْبَرَ هُوَ وَجُنُوْدُهٗ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ
وَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ اِلَيْنَا لَا يُرْجَعُوْنَ ﴿٣٩﴾ فَاَخَذْنٰهُ وَجُنُوْدَهٗ
فَنَبَذْنٰهُمْ فِي الْيَمِّ ۚ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٤٠﴾
وَجَعَلْنٰهُمْ اَئِمَّةً يَّدْعُوْنَ اِلَى النَّارِ ۚ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ
لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿٤١﴾ وَاَتْبَعْنٰهُمْ فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً ۚ
وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ هُمْ مِّنَ الْمَقْبُوْحِيْنَ ﴿٤٢﴾ ع وَلَقَدْ اٰتَيْنَا
مُوْسَى الْكِتٰبَ مِنْۢ بَعْدِ مَآ اَهْلَكْنَا الْقُرُوْنَ الْاُوْلٰى
بَصَآئِرَ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَّرَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿٤٣﴾

ع ١٤

(۳۶)غرض جب (حضرت) موسیٰ ؑ اُن لوگوں کے پاس ہماری کھلی کھلی نشانیاں لے کر پہنچے تو اُنہوں نے کہا: ''یہ تو گھڑے ہوئے جادو کے سوا کچھ بھی نہیں۔ اور ہم نے ایسی باتیں تو اپنے اگلے باپ دادا کے وقت کبھی نہیں سنیں۔''

(۳۷) (حضرت) موسیٰ ؑ نے کہا: ''میرا پروردگار اُس شخص کو خوب جانتا ہے جو اُس کی طرف سے ہدایت لے کر آیا ہے، اور کس کا آخری انجام اچھا ہوتا ہے۔ یقیناً ظالم لوگ کبھی فلاح نہیں پاتے۔''

(۳۸) فرعون بولا: ''اے سردارو! میں تو اپنے سوا تمہارے کسی خدا کو نہیں جانتا۔ اے ہامان! مٹی (کی اینٹیں) آگ میں پکوا کر میرے لیے ایک بلند عمارت بناؤ، تاکہ میں موسیٰ ؑ کے اللہ کو دیکھ سکوں۔ میں تو بلاشبہ اسے جھوٹا سمجھتا ہوں۔''

(۳۹) اُس نے اور اس کے لاؤ لشکر نے زمین میں اپنی بڑائی کا ناحق گھمنڈ کیا۔ وہ یوں سمجھ بیٹھے جیسے اُنہیں ہماری طرف لوٹنا ہی نہیں۔

(۴۰) آخر کار ہم نے اسے اور اس کے لشکر کو آ پکڑا اور ہم نے اُنہیں سمندر میں پھینک دیا۔ اب دیکھ لو کہ ظالموں کا انجام کیسا ہوا!

(۴۱) ہم نے انہیں دوزخ کی طرف بلانے والے آگے رہنے والے بنا دیا۔ قیامت کے دن وہ کوئی مدد نہ پاسکیں گے۔

(۴۲) ہم نے اس دنیا میں ان کے پیچھے لعنت لگا دی۔ قیامت کے دن وہ بدحال لوگوں میں سے ہوں گے۔

رکوع (۵) حضرت موسیٰ ؑ اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے خلاف حق کو نہ ماننے والوں کے اعتراض

(۴۳) اگلی نسلوں کو ہلاک کرنے کے بعد ہم نے (حضرت) موسیٰ ؑ کو کتاب عطا کی، لوگوں کے لیے بصیرتوں، ہدایت اور رحمت کا سامان بنا کر، تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔

وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ الْغَرْبِيِّ اِذْ قَضَيْنَآ اِلٰى مُوْسَى الْاَمْرَ وَمَا
كُنْتَ مِنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿٤٤﴾ وَلٰكِنَّآ اَنْشَاْنَا قُرُوْنًا فَتَطَاوَلَ عَلَيْهِمُ
الْعُمُرُ ۚ وَمَا كُنْتَ ثَاوِيًا فِيْٓ اَهْلِ مَدْيَنَ تَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ۙ
وَلٰكِنَّا كُنَّا مُرْسِلِيْنَ ﴿٤٥﴾ وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ الطُّوْرِ اِذْ نَادَيْنَا
وَلٰكِنْ رَّحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اَتٰىهُمْ مِّنْ نَّذِيْرٍ
مِّنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿٤٦﴾ وَلَوْلَآ اَنْ تُصِيْبَهُمْ
مُّصِيْبَةٌ ۢبِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ فَيَقُوْلُوْا رَبَّنَا لَوْلَآ اَرْسَلْتَ
اِلَيْنَا رَسُوْلًا فَنَتَّبِعَ اٰيٰتِكَ وَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٤٧﴾
فَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوْا لَوْلَآ اُوْتِيَ مِثْلَ
مَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى ۭ اَوَلَمْ يَكْفُرُوْا بِمَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى مِنْ قَبْلُ ۚ
قَالُوْا سِحْرٰنِ تَظٰهَرَا وقفة وَقَالُوْٓا اِنَّا بِكُلٍّ كٰفِرُوْنَ ﴿٤٨﴾ قُلْ
فَاْتُوْا بِكِتٰبٍ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ هُوَ اَهْدٰى مِنْهُمَآ اَتَّبِعْهُ
اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٤٩﴾ فَاِنْ لَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَكَ فَاعْلَمْ اَنَّمَا
يَتَّبِعُوْنَ اَهْوَآءَهُمْ ۭ وَمَنْ اَضَلُّ مِمَّنِ اتَّبَعَ هَوٰىهُ بِغَيْرِ
هُدًى مِّنَ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٥٠﴾ ع

(۴۴) (اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) آپ مغربی گوشے میں موجود نہ تھے جب ہم نے (حضرت) موسیٰ ؑ پر فیصلہ نافذ کیا۔ نہ ہی آپ اس وقت موجود لوگوں میں شامل تھے۔

(۴۵) لیکن ہم (موسیٰ ؑ کے عہد کے بعد) بہت سی نسلیں اُٹھا چکے ہیں۔ پھر اُن پر لمبا زمانہ گزر گیا۔ آپ مدین والوں کے درمیان رہنے والے نہ تھے کہ انہیں ہماری آیتیں سنا رہے ہوتے۔ جب کہ ہم (پیغمبر) بھیجنے والے تھے۔

(۴۶) آپ اُس وقت طور کے دامن میں بھی نہ تھے جب ہم نے (موسیٰ ؑ کو) پکارا تھا۔ (مگر آپ بھیجے گئے ہیں) اپنے پروردگار کی رحمت کے طور پر تا کہ آپ اُن لوگوں کو خبردار کریں جن کے پاس آپ سے پہلے کوئی تنبیہ کرنے والا نہیں آیا تھا، شاید کہ وہ نصیحت پکڑیں۔

(۴۷) کہیں ایسا نہ ہو کہ ان کے اپنے کرتوتوں کی بدولت کوئی مصیبت ان پر ٹوٹ پڑے تو پھر وہ یوں کہنے لگیں: ''اے ہمارے پروردگار! تو نے ہماری طرف کوئی رسول کیوں نہ بھیجا؟ تا کہ ہم تیری آیتوں کی پیروی کرتے اور ایمان والوں میں سے ہوتے!''

(۴۸) مگر جب ہماری طرف سے ان کے پاس حق آ پہنچا تو وہ کہنے لگے: ''اس کو وہی کچھ کیوں نہ دیا گیا جو (حضرت) موسیٰ ؑ کو دیا گیا تھا؟'' کیا یہ لوگ اُس کا اِنکار نہیں کر چکے جو اس سے پہلے (حضرت) موسیٰ ؑ کو دیا گیا تھا؟ اُنہوں نے کہا: ''دونوں جادو ہیں، جو ایک دوسرے کی مدد کرتے ہیں۔'' اور کہا: ''بیشک ہم کسی کو نہیں مانتے!''

(۴۹) ان سے کہو: ''اچھا تو اگر تم سچے ہو تو تم اللہ تعالیٰ کی طرف سے کوئی اور کتاب لے آؤ، جو ان دونوں سے زیادہ ہدایت بخشنے والی ہو۔ میں اس کی پیروی کروں گا۔''

(۵۰) پھر اگر یہ لوگ تمہارا مطالبہ پورا نہ کر سکیں تو سمجھ لو کہ یہ لوگ اپنی خواہشوں کی پیروی کرتے ہیں۔ اُس سے بڑھ کر کون گمراہ ہوگا جو اللہ تعالیٰ کی ہدایت کے بغیر بس اپنی خواہشوں کی پیروی کرے؟ یقیناً اللہ تعالیٰ ایسے ظالموں کو ہرگز ہدایت نہیں بخشتا۔

وَلَقَدْ وَصَّلْنَا لَهُمُ الْقَوْلَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿٥١﴾ اَلَّذِيْنَ
اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِهٖ هُمْ بِهٖ يُؤْمِنُوْنَ ﴿٥٢﴾ وَاِذَا يُتْلٰى
عَلَيْهِمْ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِهٖٓ اِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّنَآ اِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلِهٖ
مُسْلِمِيْنَ ﴿٥٣﴾ اُولٰٓئِكَ يُؤْتَوْنَ اَجْرَهُمْ مَّرَّتَيْنِ بِمَا صَبَرُوْا
وَيَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿٥٤﴾
وَاِذَا سَمِعُوا اللَّغْوَ اَعْرَضُوْا عَنْهُ وَقَالُوْا لَنَآ اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ
اَعْمَالُكُمْ ز سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ ز لَا نَبْتَغِي الْجٰهِلِيْنَ ﴿٥٥﴾ اِنَّكَ لَا تَهْدِيْ
مَنْ اَحْبَبْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَهُوَ اَعْلَمُ
بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿٥٦﴾ وَقَالُوْٓا اِنْ نَّتَّبِعِ الْهُدٰى مَعَكَ نُتَخَطَّفْ
مِنْ اَرْضِنَا ؕ اَوَلَمْ نُمَكِّنْ لَّهُمْ حَرَمًا اٰمِنًا يُّجْبٰٓى اِلَيْهِ ثَمَرٰتُ
كُلِّ شَيْءٍ رِّزْقًا مِّنْ لَّدُنَّا وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٥٧﴾
وَكَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍۢ بَطِرَتْ مَعِيْشَتَهَا ۚ فَتِلْكَ مَسٰكِنُهُمْ
لَمْ تُسْكَنْ مِّنْۢ بَعْدِهِمْ اِلَّا قَلِيْلًا ؕ وَكُنَّا نَحْنُ الْوٰرِثِيْنَ ﴿٥٨﴾ وَمَا
كَانَ رَبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرٰى حَتّٰى يَبْعَثَ فِيْٓ اُمِّهَا رَسُوْلًا يَّتْلُوْا
عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ۚ وَمَا كُنَّا مُهْلِكِي الْقُرٰٓى اِلَّا وَاَهْلُهَا ظٰلِمُوْنَ ﴿٥٩﴾

رکوع (۶) بستیاں اوران کے باشندے برباد کیوں کیے جاتے ہیں

(۵۱) ہم (بھلائی کی) بات انہیں پہنچا چکے ہیں تا کہ وہ نصیحت پکڑیں۔

(۵۲) جن لوگوں کواس سے پہلے ہم نے کتاب دی تھی، وہ اس (قرآن مجید) پر ایمان لاتے ہیں۔

(۵۳) جب (یہ) اُن کوسنایا جاتا ہے تو وہ کہتے ہیں کہ ''ہم اس پر ایمان لائے۔ یہ واقعی حق ہے، ہمارے پروردگار کی طرف سے۔ہم تو پہلے ہی سے مسلم ہیں۔''

(۵۴) یہ وہ لوگ ہیں جنہیں ان کا بدلہ دوبار دیا جائے گا، ان کے اپنی جگہ جمے رہنے کے بدلے۔ وہ برائی کا بدلہ بھلائی سے دیتے ہیں اور جورزق ہم نے انہیں دیا ہے، اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔

(۵۵) جب وہ کوئی بیہودہ بات سنتے ہیں، تو یہ کہہ کر اس سے الگ ہوجاتے ہیں کہ ''ہمارے اعمال ہمارے لیے اور تمہارے اعمال تمہارے لیے۔تم کو سلام ہے! ہم جاہلوں کو پسند نہیں کرتے!''

(۵۶) (اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) بیشک تم جسے چاہو، ہدایت نہیں دے سکتے، بلکہ اللہ تعالیٰ جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔ وہ ہدایت پانے والوں کوخوب جانتا ہے۔

(۵۷) وہ کہتے ہیں ''اگر ہم تمہارے ساتھ اس ہدایت کی پیروی کریں تو اپنی زمین سے نکال دیے جائیں گے۔'' کیا ہم نے انہیں ایک پر امن حرم میں جگہ نہیں دی، جس کی طرف ہرقسم کے پھل ہماری جانب سے رزق کے طور پر کھنچے چلے آتے ہیں؟ لیکن ان میں اکثر لوگ جانتے نہیں ہیں۔

(۵۸) کتنی ہی ایسی بستیاں ہم تباہ کر چکے ہیں جنہیں ان کے اپنے سامان عیش پر گھمنڈ ہوگیا تھا۔ سو یہ ہیں اُن کے گھر! ان میں ان کے بعد کم ہی کوئی بسا ہے۔ آخر کار ہم ہی وارث ہوکر رہے۔

(۵۹) آپ کا پروردگار بستیوں کو اس وقت تک ہلاک نہیں کیا کرتا جب تک کہ ان کی بڑی جگہ میں کوئی پیغمبر نہ بھیج دے، جو انہیں ہماری آیتیں سنائے۔ہم ان بستیوں کو ہلاک نہیں کرتے جب تک کہ ان کے باشندے ظالم نہ ہوجائیں۔

وَمَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنْ شَیْءٍ فَمَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَ زِيْنَتُهَا ۚ
وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ وَّ اَبْقٰى ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿٦٠﴾ اَفَمَنْ وَّعَدْنٰهُ
وَعْدًا حَسَنًا فَهُوَ لَاقِيْهِ كَمَنْ مَّتَّعْنٰهُ مَتَاعَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا
ثُمَّ هُوَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مِنَ الْمُحْضَرِيْنَ ﴿٦١﴾ وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ
فَيَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَآءِیَ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿٦٢﴾ قَالَ الَّذِيْنَ
حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ رَبَّنَا هٰٓؤُلَآءِ الَّذِيْنَ اَغْوَيْنَا ۚ اَغْوَيْنٰهُمْ كَمَا
غَوَيْنَا ۚ تَبَرَّاْنَآ اِلَيْكَ ؗ مَا كَانُوْٓا اِيَّانَا يَعْبُدُوْنَ ﴿٦٣﴾ وَقِيْلَ ادْعُوْا
شُرَكَآءَكُمْ فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهُمْ وَرَاَوُا الْعَذَابَ ۚ
لَوْ اَنَّهُمْ كَانُوْا يَهْتَدُوْنَ ﴿٦٤﴾ وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ مَاذَآ
اَجَبْتُمُ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٦٥﴾ فَعَمِيَتْ عَلَيْهِمُ الْاَنْۢبَآءُ يَوْمَئِذٍ فَهُمْ
لَا يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿٦٦﴾ فَاَمَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَعَسٰٓى
اَنْ يَّكُوْنَ مِنَ الْمُفْلِحِيْنَ ﴿٦٧﴾ وَرَبُّكَ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ وَيَخْتَارُ ؕ مَا
كَانَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿٦٨﴾ وَرَبُّكَ يَعْلَمُ
مَا تُكِنُّ صُدُوْرُهُمْ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿٦٩﴾ وَهُوَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ لَهُ
الْحَمْدُ فِی الْاُوْلٰى وَالْاٰخِرَةِ ؗ وَلَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿٧٠﴾

ع ٦ ٩

(۶۰) تم لوگوں کو جو کچھ بھی دیا گیا ہے، وہ صرف دنیا کی زندگی کا سامان اور اس کی سجاوٹ ہے۔ جو کچھ اللہ تعالیٰ کے پاس ہے، وہ اس سے بہتر اور باقی تر ہے۔ کیا تم عقل سے کام نہیں لیتے ؟

رکوع (۷) جب مشرکوں کے سب جھوٹ دھرے رہ جائیں گے

(۶۱) بھلا وہ شخص جس سے ہم نے ایک اچھا وعدہ کر رکھا ہو اور وہ اسے پانے والا ہو، کبھی اس شخص کی طرح ہو سکتا ہے جسے ہم نے (صرف) دُنیاوی زندگی کا ساز و سامان دے رکھا ہو اور پھر وہ قیامت کے دن (سزا کے لیے) پیش کیا جانے والا ہو؟

(۶۲) (یاد کرنے کے قابل ہوگا) وہ دن جب وہ ان کو پکارے گا اور پوچھے گا: ''کہاں ہیں وہ جنہیں تم میرا شریک سمجھتے تھے؟'' (۶۳) پھر وہ لوگ جن پر یہ قول سچ ثابت ہو چکا ہوگا، بول اٹھیں گے: ''اے ہمارے پروردگار! بیشک یہی ہیں، وہ لوگ جنہیں ہم نے بہکایا تھا۔ انہیں ہم نے اُسی طرح بہکایا جس طرح ہم خود بہکے ہوئے تھے۔ ہم آپ کے سامنے ان سے الگ ہوتے ہیں۔ یہ لوگ ہمیں نہیں پوجتے تھے۔''

(۶۴) پھر (ان سے) کہا جائے گا ''اب اپنے شریکوں کو پکارو!'' وہ انہیں پکاریں گے، مگر وہ انہیں کوئی جواب نہ دیں گے۔ اور یہ لوگ عذاب دیکھ لیں گے۔ کاش! یہ ہدایت اختیار کرنے والے ہوتے۔

(۶۵) جس دن وہ انہیں پکارے گا اور پوچھے گا: ''تم نے پیغمبروں کو کیا جواب دیا تھا؟''

(۶۶) اس دن ان سے سارے مضمون گم ہو جائیں گے۔ وہ آپس میں بھی پوچھ تاچھ نہیں کر سکیں گے۔

(۶۷) ہاں جس نے توبہ کر لی، اور ایمان لے آیا، اور نیک عمل کیے تو امید ہے کہ ایسے لوگ فلاح پانے والوں میں سے ہوں گے۔ (۶۸) آپ کا رب جسے چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور پسند کر لیتا ہے۔ تجویز کرنا ان لوگوں کا کام نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ اس شرک سے پاک ہے اور بالاتر ہے جو یہ کرتے ہیں۔

(۶۹) آپ کا پروردگار جانتا ہے جو کچھ یہ اپنے دلوں میں چھپائے ہوئے ہیں اور جو کچھ یہ ظاہر کرتے ہیں۔

(۷۰) اللہ تعالیٰ وہی ایک ہے، جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ اُسی کے لیے سب تعریف ہے دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی۔ فرماں روائی اسی کی ہے، اور اسی کی طرف تم سب لوٹائے جاؤ گے۔

قُلۡ اَرَءَيۡتُمۡ اِنۡ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيۡكُمُ الَّيۡلَ سَرۡمَدًا اِلٰى يَوۡمِ
الۡقِيٰمَةِ مَنۡ اِلٰهٌ غَيۡرُ اللّٰهِ يَاۡتِيۡكُمۡ بِضِيَآءٍ‌ؕ اَفَلَا تَسۡمَعُوۡنَ ﴿۷۱﴾
قُلۡ اَرَءَيۡتُمۡ اِنۡ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيۡكُمُ النَّهَارَ سَرۡمَدًا اِلٰى يَوۡمِ
الۡقِيٰمَةِ مَنۡ اِلٰهٌ غَيۡرُ اللّٰهِ يَاۡتِيۡكُمۡ بِلَيۡلٍ تَسۡكُنُوۡنَ فِيۡهِ‌ؕ اَفَلَا
تُبۡصِرُوۡنَ ﴿۷۲﴾ وَمِنۡ رَّحۡمَتِهٖ جَعَلَ لَـكُمُ الَّيۡلَ وَالنَّهَارَ لِتَسۡكُنُوۡا
فِيۡهِ وَلِتَبۡتَغُوۡا مِنۡ فَضۡلِهٖ وَلَعَلَّكُمۡ تَشۡكُرُوۡنَ ﴿۷۳﴾ وَيَوۡمَ
يُنَادِيۡهِمۡ فَيَقُوۡلُ اَيۡنَ شُرَكَآءِىَ الَّذِيۡنَ كُنۡتُمۡ تَزۡعُمُوۡنَ ﴿۷۴﴾
وَنَزَعۡنَا مِنۡ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيۡدًا فَقُلۡنَا هَاتُوۡا بُرۡهَانَكُمۡ
فَعَلِمُوۡۤا اَنَّ الۡحَـقَّ لِلّٰهِ وَضَلَّ عَنۡهُمۡ مَّا كَانُوۡا يَفۡتَرُوۡنَ ﴿۷۵﴾ ع
اِنَّ قَارُوۡنَ كَانَ مِنۡ قَوۡمِ مُوۡسٰى فَبَغٰى عَلَيۡهِمۡ‌ ۖ وَاٰتَيۡنٰهُ
مِنَ الۡكُنُوۡزِ مَاۤ اِنَّ مَفَاتِحَهٗ لَتَـنُوۡٓاُ بِالۡعُصۡبَةِ اُولِى الۡقُوَّةِ ق
اِذۡ قَالَ لَهٗ قَوۡمُهٗ لَا تَفۡرَحۡ‌ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الۡفَرِحِيۡنَ ﴿۷۶﴾
وَابۡتَغِ فِيۡمَاۤ اٰتٰٮكَ اللّٰهُ الدَّارَ الۡاٰخِرَةَ‌ وَلَا تَنۡسَ نَصِيۡبَكَ
مِنَ الدُّنۡيَا‌ وَاَحۡسِنۡ كَمَاۤ اَحۡسَنَ اللّٰهُ اِلَيۡكَ‌ وَلَا تَبۡغِ
الۡفَسَادَ فِى الۡاَرۡضِ‌ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الۡمُفۡسِدِيۡنَ ﴿۷۷﴾

ع ۱۵ ۱۰

(۷۱) کہو کہ ''کیا تم نے کبھی غور کیا کہ اگر اللہ تعالیٰ قیامت کے دن تک تم پر ہمیشہ کے لیے رات طاری کر دے تو اللہ تعالیٰ کے سوا وہ کون سا معبود ہے جو تمہیں روشنی لا دے؟ کیا تم سنتے نہیں ہو؟''

(۷۲) کہو کہ ''کبھی تم نے سوچا کہ اگر وہ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن تک تم پر ہمیشہ کے لیے دن مسلط کر دے تو اللہ تعالیٰ کے سوا کون سا معبود ہے جو تمہیں رات لا دے، تاکہ تم اس میں سکون حاصل کر سکو؟ کیا تم سمجھتے نہیں؟

(۷۳) یہ اُسی کی رحمت ہے کہ اس نے تمہارے لیے رات اور دن بنائے تاکہ تم اس میں سکون حاصل کرو، اس کا فضل تلاش کرو اور تاکہ تم شکر گزار بنو۔''

(۷۴) جس دن وہ انہیں پکارے گا اور پھر پوچھے گا ''کہاں ہیں میرے وہ شریک جن کا تم گمان رکھتے تھے؟''

(۷۵) ہم ہر امت میں سے ایک ایک گواہ نکال لائیں گے، پھر کہیں گے: ''لاؤ اب اپنی دلیل!'' تب انہیں معلوم ہو جائے گا کہ حق اللہ تعالیٰ ہی کی طرف سے ہے۔ اور وہ سب کچھ ان سے گم ہو جائے گا جو وہ گھڑا کرتے تھے۔

رکوع (۸) قارون کا ہولناک انجام

(۷۶) یہ حقیقت ہے کہ قارون، (حضرت) موسیٰؑ کی قوم میں سے تھا۔ مگر وہ انہی پر زیادتی کرتا تھا۔ ہم نے اسے اتنے خزانے دے رکھے تھے کہ ان کی چابیاں طاقت ور لوگوں کی ایک جماعت مشکل سے اٹھا سکتی تھی۔ جب اس کی قوم نے اس سے کہا: ''اِتراوے مت، یقیناً اللہ اِترانے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

(۷۷) جو دولت تجھے اللہ تعالیٰ نے دی ہے، اس سے آخرت کا گھر بنانے کی فکر کر۔ اور زمین میں فساد کی کوشش مت کر۔ بیشک اللہ تعالیٰ فساد پھیلانے والوں کو پسند نہیں کرتا!''

قَالَ اِنَّمَاۤ اُوۡتِيۡتُهٗ عَلٰى عِلۡمٍ عِنۡدِىۡ‌ؕ اَوَلَمۡ يَعۡلَمۡ اَنَّ اللّٰهَ قَدۡ

اَهۡلَكَ مِنۡ قَبۡلِهٖ مِنَ الۡقُرُوۡنِ مَنۡ هُوَ اَشَدُّ مِنۡهُ قُوَّةً وَّاَكۡثَرُ

جَمۡعًا‌ؕ وَلَا يُسۡـَٔـلُ عَنۡ ذُنُوۡبِهِمُ الۡمُجۡرِمُوۡنَ ﴿۷۸﴾ فَخَرَجَ عَلٰى قَوۡمِهٖ

فِىۡ زِيۡنَتِهٖ‌ؕ قَالَ الَّذِيۡنَ يُرِيۡدُوۡنَ الۡحَيٰوةَ الدُّنۡيَا يٰلَيۡتَ لَنَا

مِثۡلَ مَاۤ اُوۡتِىَ قَارُوۡنُ ۙ اِنَّهٗ لَذُوۡ حَظٍّ عَظِيۡمٍ ﴿۷۹﴾ وَقَالَ الَّذِيۡنَ

اُوۡتُوا الۡعِلۡمَ وَيۡلَكُمۡ ثَوَابُ اللّٰهِ خَيۡرٌ لِّمَنۡ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا‌ ۚ

وَلَا يُلَقّٰٮهَاۤ اِلَّا الصّٰبِرُوۡنَ ﴿۸۰﴾ فَخَسَفۡنَا بِهٖ وَبِدَارِهِ الۡاَرۡضَ قف

فَمَا كَانَ لَهٗ مِنۡ فِئَةٍ يَّنۡصُرُوۡنَهٗ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ ‌ۖ وَمَا كَانَ

مِنَ الۡمُنۡتَصِرِيۡنَ ﴿۸۱﴾ وَاَصۡبَحَ الَّذِيۡنَ تَمَنَّوۡا مَكَانَهٗ بِالۡاَمۡسِ

يَقُوۡلُوۡنَ وَيۡكَاَنَّ اللّٰهَ يَبۡسُطُ الرِّزۡقَ لِمَنۡ يَّشَآءُ مِنۡ عِبَادِهٖ

وَيَقۡدِرُ‌ ۚ لَوۡلَاۤ اَنۡ مَّنَّ اللّٰهُ عَلَيۡنَا لَخَسَفَ بِنَا‌ ؕ وَيۡكَاَنَّهٗ لَا

يُفۡلِحُ الۡكٰفِرُوۡنَ ﴿۸۲﴾ ع تِلۡكَ الدَّارُ الۡاٰخِرَةُ نَجۡعَلُهَا لِلَّذِيۡنَ لَا

يُرِيۡدُوۡنَ عُلُوًّا فِى الۡاَرۡضِ وَلَا فَسَادًا‌ ؕ وَالۡعَاقِبَةُ لِلۡمُتَّقِيۡنَ ﴿۸۳﴾

مَنۡ جَآءَ بِالۡحَسَنَةِ فَلَهٗ خَيۡرٌ مِّنۡهَا‌ ۚ وَمَنۡ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا

يُجۡزَى الَّذِيۡنَ عَمِلُوا السَّيِّاٰتِ اِلَّا مَا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿۸۴﴾

ع ٨ ١١

(۷۸) اُس نے جواب دیا ''یہ سب کچھ تو حقیقت میں مجھے میرے ذاتی علم سے ملا ہے!'' کیا اسے یہ معلوم نہ تھا کہ اللہ تعالیٰ اس سے پہلے بہت سے ایسے لوگوں کو ہلاک کر چکا ہے جو طاقت میں اس سے کہیں زیادہ سخت اور جمعیت تعداد میں اس سے کہیں زیادہ تھے؟ مجرموں سے تو ان کے گناہوں کے بارے میں (فوری طور پر) نہیں پوچھا جاتا۔

(۷۹) پھر وہ اپنی قوم کے سامنے اپنے پورے ٹھاٹھ باٹ کے ساتھ نکلا۔ جو لوگ دُنیاوی زندگی کے چاہنے والے تھے، کہنے لگے: ''کاش کہ ہمارے پاس بھی وہی کچھ ہوتا جو قارون کو دیا گیا ہے۔ وہ تو واقعی بڑا قسمت والا ہے!''

(۸۰) مگر جن لوگوں کو علم عطا ہوا تھا، وہ کہنے لگے: ''افسوس ہے تم پر! اللہ تعالیٰ کا ثواب ہی اس شخص کے لیے بہتر ہے جو ایمان لائے اور نیک عمل کرے۔ یہ صرف صبر کرنے والوں ہی کو ملتا ہے!''

(۸۱) آخر کار ہم نے اسے اور اس کے گھر کو زمین میں دھنسا دیا۔ پھر کوئی جماعت ایسی نہ تھی جو اللہ تعالیٰ کے مقابلہ میں اس کی مدد کو آتی۔ نہ ہی وہ خود اپنے آپ کو بچا سکا۔

(۸۲) اب وہی لوگ جو کل تک اس کی جیسی عزت کی تمنا کر رہے تھے، کہنے لگے: ''بیشک اللہ تعالیٰ اپنے بندوں میں جس کا رزق چاہتا ہے، زیادہ کرتا ہے یا ناپا تلا کر دیتا ہے۔ اگر اللہ تعالیٰ نے ہم پر احسان نہ کیا ہوتا تو ہمیں بھی (زمین میں) دھنسا دیتا۔ یہ امر یقینی ہے کہ کافر کبھی فلاح نہیں پایا کرتے!''

رکوع (۹) جیسی کرنی ویسی بھرنی

(۸۳) وہ آخرت کا گھر تو ہم ان لوگوں کے لیے ہی خاص کرتے ہیں جو زمین میں نہ اپنی بڑائی چاہتے ہوں اور نہ فساد۔ اچھا انجام صرف پرہیزگاروں کے لیے ہے۔

(۸۴) جو کوئی بھلائی لے کر آئے گا، اسے اس سے بہتر ملے گا۔ جو برائی لے کر آئے گا، تو برائیاں کرنے والوں کو ویسا ہی بدلہ ملے گا جیسا عمل وہ کیا کرتے تھے۔

اِنَّ الَّذِیْ فَرَضَ عَلَیْكَ الْقُرْاٰنَ لَرَآدُّكَ اِلٰی مَعَادٍ ؕ
قُلْ رَّبِّیْۤ اَعْلَمُ مَنْ جَآءَ بِالْهُدٰی وَمَنْ هُوَ فِیْ ضَلٰلٍ
مُّبِیْنٍ ﴿۸۵﴾ وَمَا كُنْتَ تَرْجُوْۤا اَنْ یُّلْقٰۤی اِلَیْكَ الْكِتٰبُ
اِلَّا رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ ظَهِیْرًا لِّلْكٰفِرِیْنَ ﴿۸۶﴾
وَلَا یَصُدُّنَّكَ عَنْ اٰیٰتِ اللّٰهِ بَعْدَ اِذْ اُنْزِلَتْ اِلَیْكَ وَادْعُ
اِلٰی رَبِّكَ وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ ﴿۸۷﴾ ج وَلَا تَدْعُ
مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ م لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ قف كُلُّ شَیْءٍ هَالِكٌ
اِلَّا وَجْهَهٗ ؕ لَهُ الْحُكْمُ وَاِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۸۸﴾ ع

وقف لازم ع ۹ الثلٰثة ۱۲

اٰیَاتُهَا ۶۹ (۲۹) سُوْرَةُ الْعَنْكَبُوْتِ مَكِّیَّةٌ (۸۵) رُكُوْعَاتُهَا ۷

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الٓمّٓ ﴿۱﴾ ج اَحَسِبَ النَّاسُ اَنْ یُّتْرَكُوْۤا اَنْ یَّقُوْلُوْۤا اٰمَنَّا وَهُمْ لَا
یُفْتَنُوْنَ ﴿۲﴾ وَلَقَدْ فَتَنَّا الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلَیَعْلَمَنَّ اللّٰهُ
الَّذِیْنَ صَدَقُوْا وَلَیَعْلَمَنَّ الْكٰذِبِیْنَ ﴿۳﴾ اَمْ حَسِبَ الَّذِیْنَ
یَعْمَلُوْنَ السَّیِّاٰتِ اَنْ یَّسْبِقُوْنَا ؕ سَآءَ مَا یَحْكُمُوْنَ ﴿۴﴾ مَنْ كَانَ
یَرْجُوْا لِقَآءَ اللّٰهِ فَاِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ لَاٰتٍ ؕ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ﴿۵﴾

(۸۵) (اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) جس نے تم پر قرآن حکیم فرض کیا ہے، وہ تمہیں ضرور (بہترین) انجام کو پہنچائے گا۔ کہو: ’’میرا پروردگار خوب جانتا ہے کہ ہدایت لے کر کون آیا ہے اور کون کھلی گمراہی میں ہے۔‘‘ (۸۶) تمہیں ہرگز امید نہیں تھی کہ تم پر کتاب نازل کی جائے گی۔ مگر (یہ تو صرف) تمہارے پروردگار کی رحمت سے ہے۔ سو تم کافروں کے مددگار نہ بنو۔ (۸۷) اللہ تعالیٰ کی آیتوں کے تم پر نازل ہونے کے بعد کہیں یہ تمہیں ان سے روک نہ دیں۔ اپنے پروردگار کی طرف بلاتے رہو۔ مشرکوں میں ہرگز شامل نہ ہونا۔ (۸۸) اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی دوسرے معبود کو نہ پکارنا۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اس کی ذات کے سوا ہر چیز ہلاک ہونے والی ہے۔ فرماں روائی اسی کی ہے اور اسی کی طرف تم سب لوٹائے جانے والے ہو۔

سورہ (۲۹)

آیتیں: ۶۹ | اَلْعَنکَبُوت (مکڑی) | رکوع: ۷

مختصر تعارف

یہ مکی سورت بھی تین حروفِ مقطعات سے شروع ہوتی ہے۔ کل آیتیں ۶۹ ہیں، جو بیسویں پارے سے شروع ہو کر اکیسویں میں مکمل ہوتی ہیں۔ نام رکھنے کی وجہ آیت ۴۱ ہے جس میں کافروں کی سازشوں کو مکڑی کے جالے سے تشبیہ دی گئی ہے جو حق کے سیلاب کے سامنے کسی طرح نہیں ٹھہر سکتا۔ سورت کے موضوع سے صاف ہے کہ یہ اس مشکل وقت میں نازل ہوئی ہے جب مکہ میں مسلمانوں پر ظلم وستم ڈھائے جا رہے تھے۔ چنانچہ جہاں مسلمانوں کو صبر وارادہ کی تلقین کی گئی ہے، وہاں مکہ کے کافروں کو بھی ان کے کرتوتوں کے بُرے انجام سے خبردار کیا گیا ہے۔

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

رکوع (۱) مشرک ماں باپ کی اطاعت نہ کرو!

(۱) ا، ل، م۔ (۲) کیا لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ وہ اتنا کہنے پر چھوٹ جائیں گے کہ ’’ہم ایمان لے آئے‘‘ اور انہیں آزمایا نہ جائے گا؟ (۳) ہم ان لوگوں کی آزمائش بھی کر چکے ہیں جو ان سے پہلے گزر چکے ہیں۔ سو اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو ضرور دیکھے گا جو سچ بولتے ہیں۔ اور انہیں بھی ضرور دیکھے گا جو جھوٹے ہیں۔ (۴) یا کیا وہ لوگ جو بُری حرکتیں کر رہے ہیں، یہ سمجھے بیٹھے ہیں کہ وہ، ہم سے بازی لے جائیں گے؟ ان کا یہ خیال بہت بُرا ہے۔ (۵) جو کوئی اللہ تعالیٰ سے ملنے کی امید رکھتا ہو تو (جان لے) اللہ کا مقرر کیا ہوا وقت تو ضرور آنا ہے۔ اللہ تعالیٰ سب کچھ سنتا اور سب کچھ جانتا ہے۔

وَمَنْ جَاهَدَ فَاِنَّمَا يُجَاهِدُ لِنَفْسِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَغَنِىٌّ عَنِ
الْعٰلَمِيْنَ ۝٦ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ
سَيِّاٰتِهِمْ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَحْسَنَ الَّذِىْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝٧
وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ حُسْنًا ؕ وَاِنْ جَاهَدٰكَ لِتُشْرِكَ
بِىْ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا ؕ اِلَىَّ مَرْجِعُكُمْ
فَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝٨ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا
الصّٰلِحٰتِ لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِى الصّٰلِحِيْنَ ۝٩ وَمِنَ النَّاسِ
مَنْ يَّقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ فَاِذَاۤ اُوْذِىَ فِى اللّٰهِ جَعَلَ فِتْنَةَ
النَّاسِ كَعَذَابِ اللّٰهِ ؕ وَلَئِنْ جَآءَ نَصْرٌ مِّنْ رَّبِّكَ لَيَقُوْلُنَّ
اِنَّا كُنَّا مَعَكُمْ ؕ اَوَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَعْلَمَ بِمَا فِىْ صُدُوْرِ الْعٰلَمِيْنَ ۝١٠
وَلَيَعْلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَيَعْلَمَنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ ۝١١
وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّبِعُوْا سَبِيْلَنَا
وَلْنَحْمِلْ خَطٰيٰكُمْ ؕ وَمَا هُمْ بِحٰمِلِيْنَ مِنْ خَطٰيٰهُمْ مِّنْ
شَىْءٍ ؕ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ۝١٢ وَلَيَحْمِلُنَّ اَثْقَالَهُمْ وَاَثْقَالًا مَّعَ
اَثْقَالِهِمْ ز وَلَيُسْئَلُنَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَمَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ۝١٣ ع

ع ١٣ ١

(٦) جو شخص محنت کرتا ہے، وہ یقیناً اپنے ہی لیے محنت کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ تو بیشک دنیا جہاں والوں سے بے نیاز ہے۔

(٧) اور جو لوگ ایمان لاتے ہیں، اور نیک کام کرتے ہیں، ہم ان کی برائیاں ان سے دور کردیں گے۔ ہم انہیں ان کے اعمال کا بہتر بدلہ دیں گے۔

(٨) ہم نے انسان کو اپنے والدین کے ساتھ نیک سلوک کرنے کی ہدایت کی ہے۔ لیکن اگر وہ تجھ پر زور ڈالیں کہ تو میرے ساتھ (دوسروں کو) شریک ٹھہرائے جس کا تجھے علم نہ ہو تو ان کی اطاعت نہ کرنا۔ پلٹنا تو تم سب کو میری ہی طرف ہے۔ پھر میں تم کو جتلا دوں گا جو کچھ تم کرتے رہے ہو گے۔

(٩) اور جو لوگ ایمان لائے ہوں گے اور انہوں نے نیک عمل کیے ہوں گے، ان کو ہم ضرور نیک لوگوں میں داخل کردیں گے۔

(١٠) لوگوں میں کوئی ایسا ہے جو کہتا ہے کہ ''ہم اللہ تعالیٰ پر ایمان لائے۔'' مگر جب وہ اللہ تعالیٰ کے بارے میں ستایا گیا تو اس نے لوگوں کے تکلیف پہونچانے کو اللہ کے عذاب کی طرح سمجھ لیا۔ اب اگر تیرے پروردگار کی طرف سے کوئی مدد آ پہنچی تو یہی لوگ ضرور کہتے ہیں کہ ''ہم تو یقیناً تمہارے ساتھ تھے۔'' کیا اللہ تعالیٰ کو دنیا جہان والوں کے دلوں کا حال بخوبی معلوم نہیں ہے؟

(١١) اللہ تعالیٰ ضرور معلوم کرے گا کہ مومن کون ہیں۔ وہ منافقوں کو (بھی) معلوم کرکے رہے گا۔

(١٢) کافر لوگ ایمان والوں سے کہتے ہیں۔ ''تم ہمارے طریقے کی پیروی کرو! ہم تمہاری خطائیں برداشت کرلیں گے۔'' حالانکہ وہ اُن کی خطاؤں میں سے کچھ بھی برداشت نہیں کرسکتے۔ وہ بلاشبہ جھوٹے ہیں۔

(١٣) وہ ضرور اپنے بوجھ بھی اٹھائیں گے اور اپنے بوجھوں کے ساتھ (دوسرے) بوجھ بھی۔ قیامت کے دن ان سے یقیناً ان الزاموں کے بدلے میں پوچھ تاچھ ہوگی۔

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَلَبِثَ فِيْهِمْ اَلْفَ
سَنَةٍ اِلَّا خَمْسِيْنَ عَامًا ؕ فَاَخَذَهُمُ الطُّوْفَانُ وَهُمْ
ظٰلِمُوْنَ ﴿١٤﴾ فَاَنْجَيْنٰهُ وَاَصْحٰبَ السَّفِيْنَةِ وَجَعَلْنٰهَآ
اٰيَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿١٥﴾ وَاِبْرٰهِيْمَ اِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ اعْبُدُوا اللّٰهَ
وَاتَّقُوْهُ ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿١٦﴾ اِنَّمَا
تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْثَانًا وَّتَخْلُقُوْنَ اِفْكًا ؕ اِنَّ
الَّذِيْنَ تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَا يَمْلِكُوْنَ لَكُمْ
رِزْقًا فَابْتَغُوْا عِنْدَ اللّٰهِ الرِّزْقَ وَاعْبُدُوْهُ وَاشْكُرُوْا
لَهٗ ؕ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿١٧﴾ وَاِنْ تُكَذِّبُوْا فَقَدْ كَذَّبَ اُمَمٌ
مِّنْ قَبْلِكُمْ ؕ وَمَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿١٨﴾
اَوَلَمْ يَرَوْا كَيْفَ يُبْدِئُ اللّٰهُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ؕ
اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ﴿١٩﴾ قُلْ سِيْرُوْا فِى الْاَرْضِ
فَانْظُرُوْا كَيْفَ بَدَاَ الْخَلْقَ ثُمَّ اللّٰهُ يُنْشِئُ النَّشْاَةَ
الْاٰخِرَةَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٢٠﴾ ج يُعَذِّبُ
مَنْ يَّشَآءُ وَيَرْحَمُ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَاِلَيْهِ تُقْلَبُوْنَ ﴿٢١﴾

رکوع (۲) زمین پر چل پھر کر لوگوں کا انجام دیکھو

(۱۴) ہم نے (حضرت) نوحؑ کو ان کی قوم کی طرف بھیجا تو وہ پچاس کم ایک ہزار برس اُن کے درمیان رہے۔ آخر کار اُنہیں طوفان نے اس حال میں آ دبایا کہ وہ ظالم تھے۔

(۱۵) پھر ہم نے انہیں اور کشتی والوں کو بچا لیا۔ اور ہم نے اسے دنیا والوں کے لیے عبرت کا نشان بنا دیا۔

(۱۶) اور حضرت ابراہیمؑ (کو بھی ہم نے بھیجا)۔ جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا: ''اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو اور اُس سے ڈرو۔ یہ تمہارے لیے بہتر ہے، اگر تم جانو۔

(۱۷) تم اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر صرف بتوں کو پوجتے ہو اور جھوٹ گھڑتے ہو۔ حقیقت میں اللہ تعالیٰ کے سوا جن کی پوجا تم کرتے ہو، وہ تمہیں کوئی رزق دینے کا اختیار نہیں رکھتے۔ اللہ تعالیٰ سے رزق مانگو۔ اس کی عبادت کرو، اُس کا شکر ادا کرو، تم اسی کی طرف لوٹائے جانے والے ہو۔

(۱۸) اگر تم جھٹلاتے ہو تو تم سے پہلے بہت سی قومیں جھٹلا چکی ہیں۔ پیغمبر کا کام صرف صاف پہنچا دینا ہی ہے۔''

(۱۹) کیا ان لوگوں نے کبھی دیکھا ہی نہیں کہ اللہ تعالیٰ کس طرح پہلی بار پیدا کرتا ہے، پھر وہی اس کو دوبارہ پیدا کرے گا؟ یہ اللہ تعالیٰ کے لیے یقیناً آسان ہے۔

(۲۰) کہو: ''زمین میں چلو پھرو اور دیکھو کہ اس نے کس طرح پہلی بار پیدا کیا۔ پھر اللہ تعالیٰ دوسری بار بھی زندگی بخشے گا۔ یقیناً اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔''

(۲۱) وہ جسے چاہے گا، عذاب دے گا اور جس پر چاہے گا، رحم فرمائے گا۔ اُسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔

وَمَاۤ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ فِى الْاَرْضِ وَلَا فِى السَّمَآءِ٘ وَمَا
لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ع ﴿٢٢﴾ وَالَّذِيْنَ
كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَلِقَآئِهٖۤ اُولٰٓئِكَ يَئِسُوْا مِنْ رَّحْمَتِىْ
وَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٢٣﴾ فَمَا كَانَ جَوَابَ
قَوْمِهٖۤ اِلَّاۤ اَنْ قَالُوا اقْتُلُوْهُ اَوْ حَرِّقُوْهُ فَاَنْجٰىهُ
اللّٰهُ مِنَ النَّارِ ؕ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٢٤﴾
وَقَالَ اِنَّمَا اتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْثَانًا ۙ مَّوَدَّةَ
بَيْنِكُمْ فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ ثُمَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكْفُرُ
بَعْضُكُمْ بِبَعْضٍ وَّيَلْعَنُ بَعْضُكُمْ بَعْضًا٘ وَّمَاْوٰىكُمُ النَّارُ
وَمَا لَكُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿٢٥﴾ قلا فَاٰمَنَ لَهٗ لُوْطٌ ۘ وَقَالَ اِنِّىْ
مُهَاجِرٌ اِلٰى رَبِّىْ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٢٦﴾ وَوَهَبْنَا
لَهٗۤ اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَجَعَلْنَا فِىْ ذُرِّيَّتِهِ النُّبُوَّةَ وَالْكِتٰبَ
وَاٰتَيْنٰهُ اَجْرَهٗ فِى الدُّنْيَا ۚ وَاِنَّهٗ فِى الْاٰخِرَةِ لَمِنَ
الصّٰلِحِيْنَ ﴿٢٧﴾ وَلُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖۤ اِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ
الْفَاحِشَةَ٘ مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ اَحَدٍ مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٢٨﴾

ع ٢ ٩ ١٤

وقف لازم

(۲۲) تم (اُسے) نہ زمین میں عاجز کرنے والے ہو نہ آسمان میں۔ اور اللہ تعالیٰ کے سوا نہ تمہارا کوئی سر پرست ہے اور نہ مددگار۔

رکوع (۳) حضرت ابراہیمؑ اور حضرت لوطؑ کے وقتوں کی غلط کام کرنے والی قومیں

(۲۳) جن لوگوں نے اللہ تعالیٰ کی آیتوں اور اس سے ملاقات کا انکار کیا ہے، وہ میری رحمت سے مایوس ہو چکے ہیں۔ اور ان کے لیے دردناک سزا ہے۔

(۲۴) پھر اُن کی قوم کا جواب اس کے سوا کچھ نہ تھا کہ اُنہوں نے کہا: ''اسے قتل کر ڈالو یا اسے جلا ڈالو!'' آخرکار اللہ تعالیٰ نے اُنہیں آگ سے بچا لیا۔ یقیناً اس میں ایمان لانے والے لوگوں کے لیے نشانیاں ہیں۔

(۲۵) انہوں نے کہا: ''تم نے دُنیاوی زندگی میں تو اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر بتوں کو اپنے درمیان محبت کا ذریعہ بنالیا ہے۔ مگر قیامت کے دن تم ایک دوسرے کا انکار کرو گے اور ایک دوسرے پر لعنت کرو گے۔ آگ تمہارا ٹھکانا ہوگی۔ کوئی تمہارا مددگار نہ ہوگا۔''

(۲۶) (حضرت) لوطؑ نے اُن کو مانا۔ (حضرت ابراہیمؑ نے) کہا: ''یقیناً میں اپنے پروردگار کے لیے ہجرت کرتا ہوں۔ وہ بلاشبہ زبردست اور دانا ہے۔''

(۲۷) ہم نے انہیں (حضرت) اسحاقؑ اور (حضرت) یعقوبؑ (جیسی اولاد) عطا فرمائی اور ان کی نسل میں نبوت اور کتاب رکھ دی۔ ہم نے انہیں دنیا میں اس کا بدلہ دیا۔ وہ آخرت میں (بھی) یقیناً نیک لوگوں میں سے ہوں گے۔

(۲۸) اور (حضرت) لوطؑ (کو بھی ہم نے بھیجا)۔ جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا: ''تم وہ برا کام کرتے ہو جو تم سے پہلے دنیا جہان والوں میں سے کسی نے نہیں کیا۔

اَئِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ وَتَقْطَعُوْنَ السَّبِيْلَ ۙ۬ وَتَاْتُوْنَ
فِيْ نَادِيْكُمُ الْمُنْكَرَ ؕ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖۤ اِلَّاۤ اَنْ
قَالُوا ائْتِنَا بِعَذَابِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿٢٩﴾
قَالَ رَبِّ انْصُرْنِيْ عَلَى الْقَوْمِ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿٣٠﴾ ع وَلَمَّا جَآءَتْ
رُسُلُنَاۤ اِبْرٰهِيْمَ بِالْبُشْرٰى ۙ قَالُوْۤا اِنَّا مُهْلِكُوْۤا اَهْلِ
هٰذِهِ الْقَرْيَةِ ۚ اِنَّ اَهْلَهَا كَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ﴿٣١﴾ ۚۖ قَالَ اِنَّ
فِيْهَا لُوْطًا ؕ قَالُوْا نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَنْ فِيْهَا وقفة لَنُنَجِّيَنَّهٗ
وَاَهْلَهٗۤ اِلَّا امْرَاَتَهٗ ۫ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿٣٢﴾ وَلَمَّاۤ اَنْ
جَآءَتْ رُسُلُنَا لُوْطًا سِیْٓءَ بِهِمْ وَضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا وَّقَالُوْا
لَا تَخَفْ وَلَا تَحْزَنْ قف اِنَّا مُنَجُّوْكَ وَاَهْلَكَ اِلَّا امْرَاَتَكَ
كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿٣٣﴾ اِنَّا مُنْزِلُوْنَ عَلٰۤى اَهْلِ هٰذِهِ
الْقَرْيَةِ رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿٣٤﴾ وَلَقَدْ
تَّرَكْنَا مِنْهَاۤ اٰيَةًۢ بَيِّنَةً لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿٣٥﴾ وَاِلٰى
مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا ۙ فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ
وَارْجُوا الْيَوْمَ الْاٰخِرَ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿٣٦﴾

(۲۹) کیا تم (نفسانی خواہشیں پوری کرنے کے لیے) مردوں کے پاس جاتے ہو؟ اور رہزنی کرتے ہو؟ اور اپنی مجلسوں میں بُرے کام کرتے ہو؟''۔ پھر اس کی قوم کے پاس اس کے سوا کوئی جواب نہ تھا کہ اُنہوں نے کہا: ''اگر تو سچا ہے تو اللہ کا عذاب لے آ؟''

(۳۰) (حضرت لوطؑ نے) کہا: ''اے میرے پروردگار! ان فسادی لوگوں کے مقابلہ میں میری مدد فرما!''

رکوع (۴) حق کا انکار ہمیشہ تباہ کرنے والا ہوتا ہے

(۳۱) جب ہمارے فرشتے (حضرت) ابراہیمؑ کے پاس خوش خبری لے کر آئے تو انہوں نے کہا: ''ہم اس بستی کے لوگوں کو ہلاک کرنے والے ہیں۔ اس کے لوگ واقعی ظالم ہو چکے ہیں۔''

(۳۲) (حضرت) ابراہیمؑ نے کہا: ''اس میں تو حقیقت میں (حضرت) لوطؑ (بھی) موجود ہے؟'' اُنہوں نے کہا: ''ہم خوب جانتے ہیں کہ وہاں کون کون ہیں۔ ہم انہیں اور اُن کے گھر والوں کو ضرور بچا لیں گے، سوائے ان کی بیوی کے جو پیچھے رہ جانے والوں میں سے ہوگی۔''

(۳۳) جب ہمارے فرشتے (حضرت) لوطؑ کے پاس پہنچے تو وہ ان سے سخت پریشان ہوئے، اور ان کی حفاظت نہ ہونے کی وجہ سے پریشان ہوئے۔ انہوں نے کہا: ''ڈرو مت، نہ ہی رنج کرو، ہم تمہیں اور تمہارے گھر والوں کو بچا لیں گے، سوائے تمہاری بیوی کے جو پیچھے رہ جانے والوں میں سے ہوگی۔

(۳۴) ہم اس بستی کے لوگوں پر اُن برے کاموں کی وجہ سے ایک آسمانی عذاب نازل کرنے والے ہیں۔

(۳۵) ہم نے اس (بستی) سے ایک کھلی نشانی چھوڑ دی ہے، اُن لوگوں کے لیے جو عقل سے کام لیتے ہیں۔''

(۳۶) مدین کی طرف اُن کے بھائی (حضرت) شعیبؑ کو (ہم نے بھیجا)۔ انہوں نے کہا: ''اے میری قوم کے لوگو! اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو۔ آخرت کے دن کے امیدوار رہو۔ زمین پر فسادی بن کر زیادتیاں کرتے نہ پھرو۔''

فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دَارِهِمْ
جٰثِمِيْنَ ﴿٣٧﴾ وَعَادًا وَّثَمُوْدَاۡ وَقَدْ تَّبَيَّنَ لَكُمْ مِّنْ مَّسٰكِنِهِمْ ۣ
وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ
وَكَانُوْا مُسْتَبْصِرِيْنَ ﴿٣٨﴾ وَقَارُوْنَ وَفِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ ۣ وَلَقَدْ
جَآءَهُمْ مُّوْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ فَاسْتَكْبَرُوْا فِي الْاَرْضِ وَمَا
كَانُوْا سٰبِقِيْنَ ﴿٣٩﴾ فَكُلًّا اَخَذْنَا بِذَنْۢبِهٖ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ اَرْسَلْنَا
عَلَيْهِ حَاصِبًا ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ اَخَذَتْهُ الصَّيْحَةُ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ
خَسَفْنَا بِهِ الْاَرْضَ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ اَغْرَقْنَا ۚ وَمَا كَانَ اللّٰهُ
لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿٤٠﴾ مَثَلُ الَّذِيْنَ
اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْلِيَآءَ كَمَثَلِ الْعَنْكَبُوْتِ ۚ اِتَّخَذَتْ
بَيْتًا ۭ وَاِنَّ اَوْهَنَ الْبُيُوْتِ لَبَيْتُ الْعَنْكَبُوْتِ ۘ لَوْ كَانُوْا
يَعْلَمُوْنَ ﴿٤١﴾ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ
شَيْءٍ ۭ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٤٢﴾ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا
لِلنَّاسِ ۚ وَمَا يَعْقِلُهَآ اِلَّا الْعٰلِمُوْنَ ﴿٤٣﴾ خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٤٤﴾ ع

وقف لازم

(۳۷) مگر انہوں نے انہیں جھٹلا دیا۔ آخر کار ایک سخت زلزلے نے اُنہیں آ پکڑا۔ سو وہ اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے۔

(۳۸) اور عاد اور ثمود کو (بھی ہلاک کیا اور یہ ہلاک ہونا) ان کے گھروں (کے ویران کھنڈروں) سے تمہیں صاف ظاہر ہیں۔ شیطان نے ان کے کرتوتوں کو اُن کے لیے خوشنما بنا دیا تھا۔ اُس نے اُنہیں (حق کے) راستہ سے روک دیا تھا، حالانکہ وہ بڑے ہوشیار تھے۔

(۳۹) اور قارون، فرعون اور ہامان (کو بھی اور حضرت) موسیٰؑ ان کے پاس کھلی دلیلیں لے کر آئے تھے۔ مگر اُنہوں نے زمین میں اپنی بڑائی کا گھمنڈ کیا۔ حالانکہ وہ (ہم سے) بچ نکلنے والے نہ تھے۔

(۴۰) آخر کار ہم نے ہر ایک کو اُس کے گناہ کی وجہ سے پکڑ لیا، پھر ان میں سے کسی پر ہم نے تیز آندھی بھیجی اور اُن میں سے کسی کو ایک ہولناک دھماکے نے آلیا اور اُن میں سے کچھ کو ہم نے زمین میں دھنسا دیا اور اُن میں سے کسی کو ہم نے غرق کر دیا۔ اللہ تعالیٰ اُن پر ظلم کرنے والا نہ تھا۔ بلکہ وہ خود ہی اپنے اوپر ظلم کیا کرتے تھے۔

(۴۱) جن لوگوں نے اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر دوسرے سرپرست بنا لیے ہیں، ان کی مثال مکڑی جیسی ہے۔ وہ اپنا گھر (جالا) بناتی ہے۔ سب سے زیادہ کمزور گھر یقیناً مکڑی کا جالا ہوتا ہے۔ کاش یہ لوگ جانتے!

(۴۲) یہ لوگ اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر جس چیز کو بھی پکارتے ہیں، اللہ تعالیٰ اسے خوب جانتا ہے۔ وہ زبردست اور حکمت والا ہے۔

(۴۳) یہ مثالیں ہم لوگوں کے لیے پیش کرتے ہیں۔ مگر انہیں بس علم والے ہی سمجھتے ہیں۔

(۴۴) اللہ تعالیٰ نے آسمانوں اور زمین کو بالکل صحیح پیدا کیا ہے۔ بیشک اس میں ایمان والوں کے لیے ایک نشانی ہے۔

☆☆☆☆☆